میں احمدی وابستہ ہیں۔ اور کبھی کوئی واقعہ نہیں ہوا کہ احمدی نے نعوذ باللہ من ذالک پاکستان سے بے وفائی کی ہو۔ پاکستان تحریک میں احمدی سب سے اوّل صف میں تھے اور کبھی قائدِ اعظم، آخر ان کو علم نہیں تھا کیا ہو رہا ہے؟ انہوں نے اس وقت احمدیوں کو کیوں منہ لگایا؟ کیوں ظفر اللہ خان صاحبؓ کو وزیر بنایا؟ اس لیے کہ جانتے تھے وہ۔ اور وہ جو ہمارے دشمن تھے یعنی جو دشمن ہیں اور پاکستان کے دشمن تھے۔ اب وہ صفِ اوّل کے شہری ہیں اور ہم ایک Third grade شہریوں میں تبدیل کئے جا رہے ہیں۔ یہ تو زمانے میں چلتی رہتی ہیں سیاسی چالیں۔ اس کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔

میزبان: جیسا کہ آپ نے فرمایا پاکستان ہی میں آپ کا فرقہ نہیں ہے۔ پاکستان سے باہر بڑی تعداد ہے۔ ان میں مسلمان ملکوں میں بھی ہوں گے۔ (حضور: جی مگر کم)۔ تو ان مسلمان ملکوں کا آپ کے ساتھ رویّہ کیا ہے؟

حضورؒ: مسلمان ملکوں کا رویّہ جو ہے اس میں سب سے بنیادی بات یہ ہے کہ مسلمان ممالک کے جو علماء ہیں وہ بذات خود نہایت شریف لوگ ہیں اور وہ اُس قسم کا مُلّاں نہیں ہے جو ہندوستان میں پیدا ہوا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے پاکستان اور ہندوستان سے ایک خاص قسم کے علماء نے جا کر اُن کو یک طرفہ اتنا زہرناک کر دیا ہے کہ ہمیں کوئی جواب کا موقع نہیں اور وہ یک طرفہ باتیں سنتے ہیں۔ اس لیے رفتہ رفتہ ان میں منافرت بڑھتی چلی گئی۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ وہ ہمیں کیا سمجھتے ہیں یہ تو ہمارے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ مذہب میں تو یہ اہمیت ہے کہ اللہ کیا سمجھتا ہے جس کے حضور جان دینی ہے۔ خدا کے دربار میں تو کوئی مولوی نہیں بیٹھا ہو گا فتویٰ دینے کے لیے کہ مَیں اس کو یہ سمجھتا تھا۔

میزبان:

اسی کے ساتھ مجھے سیربین سے اجازت دیجیے۔"

پی ڈی ایف میں لنک پر جانے کے لیے QR کوڈ پر کلک کریں جبکہ پرنٹ ورژن میں کوڈ کو سکین کریں۔

جرمنی میں جلسہ ہائے مصلح موعودؓ و مسیح موعودؑ کا انعقاد

جلسہ ہائے یوم مصلح موعودؓ

امسال بھی جماعت احمدیہ جرمنی کو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعتی روایات کے مطابق جلسہ ہائے یومِ مصلح موعودؓ منعقد کرنے کی توفیق ملی، الحمدللہ۔ اس مناسبت سے جرمنی کی بہت سی جماعتوں اور لوکل امارات نے 17 فروری تا 25 فروری 2024ء کے دوران جلسہ ہائے یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا جن میں ہزار ہا احمدی احباب نے شرکت کی۔ ہر جگہ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم کے ساتھ ہوا۔ بعدازاں مربیان سلسلہ اور دیگر مقررین نے حضرت مصلح موعودؓ کی حیاتِ طیّبہ و پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

جماعت Wittlich

مورخہ 18 فروری بروز اتوار مسجد حمد وٹلش میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ زیرِ صدارت مکرم طاہر احمد ظفر صاحب صدر جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت و ترجمہ اور نظم کے بعد پیشگوئی حضرت مصلح موعودؓ کے الفاظ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے وڈیو کے ذریعہ سنے گے۔ بعدہٗ حضرت مصلح موعودؓ کی ایک دُعا پڑھ کر سنائی گئی، جو آپ نے رمضان المبارک کے موقع پر اپنی جوانی کے ایّام میں لکھی تھی۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مصلح موعودؓ کی اولوالعزمی و استقلال پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ کی سیرت و سوانح کو اُجاگر کیا۔ آخر میں پیشگوئی حضرت مصلح موعودؓ کے حوالہ سے کوئز پروگرام رکھا گیا۔ اختتامی دعا کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔ جلسہ میں حاضری 75 رہی جس میں ایک ترک نَو مبائع اور ایک پاکستانی زیرِ تبلیغ دوست بھی شامل تھے۔

Idar-Oberstein میں پہلا جلسہ

جماعت Idar-Oberstein میں مورخہ 17 فروری کو مکرم ناصر احمد خان صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ پیشگوئی مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن و ترجمہ کے بعد پیشگوئی حضرت مصلح موعودؓ کے الفاظ پڑھ کر سنائے گے۔ بعدہٗ حضرت مصلح موعودؓ کی ایک دُعا پیش کی گئی، جو کہ آپ نے اپنی جوانی میں رمضان المبارک کے موقع پر لکھی تھی۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مصلح موعودؓ کی اولوالعزمی پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے آپ کی سیرت و سوانح بیان کیے جس کے بعد حضرت مصلح موعودؓ کی زندگی پر سوال و جواب کی نشست ہوئی۔ اس جلسہ میں حاضری 63 رہی۔

(جاوید اقبال ناصر مربی سلسلہ جرمنی وٹلش)

جلسہ ہائے یوم مسیح موعودؑ

جماعت احمدیہ جرمنی کو امسال بھی یوم مسیح موعودؑ منانے کی توفیق ملی، الحمدللہ۔ اکثر جماعتوں اور لوکل امارات نے مؤرخہ 23 مارچ بروز ہفتہ اپنی مساجد اور نماز سنٹرز میں جلسے منعقد کئے جن کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ بعدازاں مربیان سلسلہ اور دیگر مقررین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت، آپ کی بعثت کے مقصد اور افراد جماعت کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔